قادیان میں نکاح پڑھانے کی غرض

(فرمودہ ۸۔ اپریل ۱۹۳۱ء بمقام مسجد مبارک قادیان)

۸۔ اپریل بعد نماز عصر خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد دو نکاحوں [1] کا اعلان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا :

میں اس وقت دو نکاحوں کا اعلان کرنا چاہتا ہوں لیکن گلے میں چونکہ خراش زیادہ ہے اس لئے میں لمبا خطبہ نہیں پڑھ سکتا۔ ان آیات میں جو ابھی میں نے پڑھی ہیں وہ ساری باتیں بیان کردی گئی ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ یہاں مسجد مبارک میں نکاح پڑھانے کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ مسجد جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا الہام ہے کُلُّ اَمْرٍ مُّبَارَکٍ یُّجْعَلُ فِیْہِ۔ [2] یعنی جو کام اس مسجد میں کیا جائے گا مبارک ہوگا اس میں نکاح ہونا خیر اور برکت کا موجب ہو اور یہ بھی غرض ہوتی ہے کہ تا اس مقام کے رہنے والے لوگ جسے روحانی سلسلہ کا مرکز اور ایک مأمور کا مقام ہونے کا فخر حاصل ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نکاح میں برکت ڈالے۔ پس اس وجہ سے اس مسجد میں میں اس وقت دو نکاحوں کا اعلان کرتا ہوں۔

(الفضل ۱۴۔ اپریل ۱۹۳۱ء صفحہ ۶)

[1] فریقین کا تعین نہیں ہوسکا۔

[2] تذکرہ صفحہ ۴۰۶، ۳۵۲۔ ایڈیشن چہارم